7۔ ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

ولادت: ۱۹۲۸ء

منیر نیازی

وفات: ۲۰۰۶ء

www.ilmkidunya.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ڈھارس بندھانا	تسلی دینا، حوصلہ بڑھنا، ہمت بندھاحا	دیرینہ	پرانا ، قدیم ، کہنہ
فقط	صرف ، محض	وعدہ نبھا	وعدہ پورا کرنا
ڈھارس	حوصلہ	دیرینہ	پرانے

اشعار کی تشریح

شعر نمبر،1

ہمیشہ دیر کردیتا ہوں میں ہر کام کرنے میں

ضروری بات کرنی ہو کوئی وعدہ نبھانا ہو

www.ilmkidunya.com

اسے آواز دینی ہو، اسے واپس بلانا ہو

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

تشریح:

شاعر نے ان اشعار میں اس نفسیاتی کیفیت کی عکاسی کی ہے جس میں اپنے جذبات اور احساسات کو مقررہ اور عین وقت پر دوسروں تک نہیں پہنچا پاتا اور بعد میں محض پچھتاوے کے کچھ اس کے ہاتھ نہیں آتا۔

اس نظم میں شاعر انسان کی ایک نفسیاتی کمزوری کی اشارہ کر کے کہتا ہے کے جو کام مجھے کرنا ہوتا ہے میں وہ وقت پر نہیں کرتا اور اس کو اور کو کرنے میں اکثر دیر ہو جاتی ہے۔ اور میں کوئی کام بروقت نہیں کر سکتا۔ کسی سے مشورہ یا بہت ضروری بات کرنی ہو یا کسی کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرنا ہو۔ کسی کو اپنے پاس بلانا ہو یا کسی کو پیغام دینا ہو۔ تمام کاموں سے بروقت عہد برا نہیں ہو سکتا ان کے کرنے میں اکثر دیر ہو جاتی ہے اور وہ کام ٹھیک ٹھاک اور درست طریقے سے نہیں ہوتا۔

شعر نمبر2:

www.ilmkidunya.com

مدد کرنی ہو اس کی، یار کی ڈھارس بندھانا ہو

بہت دیرینہ رستوں پر کسی سے ملنے جانا ہو

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

تشریح:

شاعر ان اشعار میں کہتا ہے کہ مجھے افسوس ہوتا ہے کہ میں انسان کی ان صفات کا پوری طرح حامل نہیں ہو سکتا کیو ں کہ اپنے یار دوست کی مدد کرنے میں اس کی ہمت بندھانے کے وقت مجھے ہمیشہ دیر ہو جاتی ہے اور میں بعد میں سوائے افسوس کے اور کچھ نہیں کر پاتا۔

اگر میرے کسی دوست کو مدد کی ضرورت ہو وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہو۔ اور میرا فرض بنتا ہے کہ بر وقت جا کر اس کی مدد اور حوصلہ افزائی اور ہمدردی کروں۔یا ان راستوں پر جن پر میں عرصے سے چلتا رہا ہوں۔ اور جو میرے دیکھے بھالے راستے ہیں جن پر کسی سے ملنے جایا کرتا تھا اب ان راستوں پر چلنے اور ان سے ملاقات کرنے میں بھی دیر ہو جاتی ہے۔ اسے بعد میں جو پچھتاوا ہو گا اس کا مداوا کوئی نہیں کر سکے گا۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔3

بدلتے موسموں کی سیر میں دل کو لگانا ہو

کسی کو یاد رکھنا ہو کسی کو بھول جانا ہو

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ مختلف موسموں اور بدلتی روتوں سے لطف اندوز ہونا ہر انسان کا بنیادی حق ہے مگر میں تو اپنے حقوق کو بھی پورا کرنے میں دیر کر دیتا ہوں اور موسم کی رنگینی اور روتوں کی بدلتی خوبصورتی سے لطف اٹھانے کے لیے جب فراغت ملتی ہے تو رت گزر چکی ہوتی ہے۔

جب موسم اپنا رنگ بدلتے ہیں تو ہر کوی اس کا لطف اٹھاتا ہے۔ اور نے موسموں کے نظاریکے دیکھنے کی آرزو رکھتا ہے۔ لیکن میں بروقت بدلتے موسموں کی سیر سے لطف اندوز نہیں ہو سکتا۔ اور اس کام میں بھی مجھ سے دیر ہو جاتی ہے۔ اور مجھے ہوش تب آتا ہے جب ختم ہو جاتا ہے۔ کس کو یادر رکھا جاے جس جو بھلا کر اس سے قطع تعلق کیا

www.ilmkidunya.com

جائے۔ یہ کام بھی میں موزوں وقت پر نہیں کر سکتا جس سے میں عموماً نقصان اٹھاتا ہوں۔ جس کی وجہ سے اسے اپنی دل لگی، حسین لمحات اور یاداشت کی قربانی دینی پڑتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔4

کسی کو موت سے پہلے کسی غم سے بچانا ہو تو
حقیقت اور تھی کچھ اس کو جا کر یہ بتانا ہو

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

www.ilmkidunya.com

تشریح:

ان اشعار میں شاعر کہتا ہے کہ مجھے اپنے دیر کرنے کی عادت پر افسوس ہے کہ کیوں کہ اس کی بڑی بڑی مصیبت کے وقت بھی کسی کی مدد نہیں کر سکتا۔

www.ilmkidunya.com

کسے کو موت سے میں نہیں بچا سکتا کیونکہ موت ایک اٹل حقیقت ہے۔ لیکن موت سے پہلے اگر کسے کو مصیبت اور غم سے بچانا اور اس کے غم میں کمی کرنا مقصود ہو یا جس کی حقیقت کچھ اور سمجھا تھا۔ جس کی وضاحت کرنی ضروری تھی۔تاکہ اس کی غلط فہمی دور ہو اور بات سے آگاہ کیا جاے۔ لیکن افسوس! میں ایسا نہیں کر سکتا اور جب ایسا کرنے کا ارداہ کرتا تو تیر کمان سے نکل چکا ہوتا ہے۔

اگر اسے کسی سے ملنے جانا ہو اوردیر ہو جایتو اس کے تاخیر سے جانے کا سبب بتانے میں بھی اسے ہمیشہ دیر ہو جاتی ہے۔ مطلب یہ کہ وہ اپنی صفائی پیش کرنے میں بھی تاخیر کر دیتا ہے۔جس کی وجہ سے وہ دوست احباب اس سے بد گمان ہو جاتے ہیں۔

ساعت سیار

www.ilmkidunya.com